احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

روزنامہ الفضل ربوہ

فون: ۴۴۹ — ایڈیٹر: نسیم سیفی — رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

جلد ۴۴-۷۹ نمبر ۳۲ پیر ۲۵- شعبان ۱۴۱۴ھ ۷- تبلیغ ۱۳۷۳ ھش ۷- فروری ۱۹۹۴ء

محترم رانا ریاض احمد صاحب کو لاہور میں قتل کر دیا گیا

احباب جماعت کو افسوس سے اطلاع دی جاتی ہے کہ ٹاؤن شپ لاہور کے ایک احمدی مکرم رانا ریاض احمد صاحب کو بعض افراد نے ۲- فروری ۱۹۹۴ء کو سر پر گولی مار کر شدید زخمی کر دیا اور وہ بعد ازاں ۵- فروری کو جنرل ہسپتال لاہور میں انتقال کر گئے۔

باقی صفحہ ۷ پر

وقف جدید کے سالِ نو ۱۹۹۴ء کا اعلان

وقف جدید اللہ کے فضل سے دن دوگنی رات چوگنی ترقی کرتی چلی جا رہی ہے

ایشیا کیلئے ۱۲ گھنٹے اور یورپ کیلئے ساڑھے تین گھنٹے روزانہ MTA کی نشریات شروع کرنے کا تاریخی اعلان

ہر جماعت اپنے اپنے ملک کے نقطہ نگاہ سے اپنی زبانوں میں پروگرام بنا کر بھجوائے

اب تک ۱۵ ہزار واقف نو بچے جماعت کو اللہ کے فضل و کرم سے عطا ہو چکے ہیں

الفضل انٹرنیشنل کی باقاعدہ اشاعت اور ریویو آف ریلیجنز کی دس ہزار اشاعت کی خوشخبریاں

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ روز ھل - ماریشس بتاریخ ۳۱ فتح ۱۳۷۲ ھش (۳۱- دسمبر ۱۹۹۳ء) کا مکمل متن

(خطبہ کا یہ مکمل متن ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے)

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:-

۱۹۹۳ء کا سال جمعہ کے روز ہی شروع ہوا تھا اور جمعہ کے روز ہی ختم ہو رہا ہے۔ اور اللہ تعالیٰ کے فضل کے ساتھ غیر معمولی برکتیں جماعت کے لئے لایا ہے جو آئندہ ہمیشہ جاری رہنے والی ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے یہ سال اس حال میں اختتام پذیر ہو رہا ہے کہ اگلے سال کے لئے بھی بہت سی خوش خبریاں پیچھے چھوڑ کر جا رہا ہے۔ جن کا ذکر میں انشاء اللہ وقف جدید کے اعلان کے بعد دوسرے حصہ میں کروں گا۔

وقف جدید کے نئے سال کا اعلان جیسا کہ سابقہ روایات رہی ہیں۔ ہر سال کے آخر پر جو آخری خطبہ ہو اس میں وقف جدید کے نئے سال کا اعلان کیا جاتا ہے۔ وقف جدید کا آغاز ۱۹۵۷ء کے آخر میں ہوا اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے جب تک خدا تعالیٰ نے مجھے منصب (امامت) پر فائز نہیں فرمایا میں اس وقت سے لے کر آخر تک وقف جدید میں ایک خادم کی حیثیت سے کام کرتا رہا۔ اس پہلو سے اس تحریک سے مجھے ایک زائد قلبی وابستگی بھی ہے اور یہ اعلان کرتے ہوئے بہت خوشی ہو رہی ہے کہ یہ تحریک اللہ کے فضل کے ساتھ دن دگنی ' رات چوگنی ترقی کرتی چلی جا رہی ہے اور اس کا فیض زیادہ وسیع ممالک پر محیط ہو رہا ہے۔ جب میں نے ۱۹۹۳ء کے سال کا اعلان کیا تو مجھے یاد ہے کہ میں نے یہ اعلان کیا تھا کہ وقف جدید کا جو بیرون کا حصہ ہے یعنی وقف جدید کا ایک تعلق تو پاکستان ' بنگلہ دیش اور ہندوستان سے ہے اور شروع میں وقف جدید انہی ممالک سے مخصوص رہی۔ چندوں کے اعتبار سے بھی اور خدمت کے اعتبار سے بھی۔ چند سال پہلے میں نے یہ اعلان کیا کہ جہاں تک چندوں کا تعلق ہے ' سب دنیا کو وقف جدید کی تحریک میں شامل ہونا چاہئے۔ کیونکہ جب تحریک جدید کا آغاز ہوا تھا تو ہندوپاک اور بنگلہ دیش میں چندے جمع کئے جاتے تھے اور اسے ساری دنیا پر خرچ کیا جاتا تھا۔ اب جب کہ ساری دنیا میں جماعتیں مستحکم ہو چکی ہیں تو اسی اصول کے تابع کہ ھل جزاء الاحسان الا الاحسان کوشش کرنی چاہئے کہ باہر سے چندہ اکٹھا کر کے اب ان ممالک میں وقف جدید کے مقاصد پر خرچ کریں۔ اس پہلو سے جماعت نے اللہ تعالیٰ کے فضل کے ساتھ غیر معمولی اخلاص کے ساتھ لبیک کہا۔ گذشتہ سال کے آغاز پر میں نے اس خواہش کا اظہار کیا کہ بیرون پاکستان کا چندہ اب کروڑ کے قریب پہنچ چکا ہے اور میں سمجھتا ہوں کہ اگر جماعت ذرا مزید کوشش کرے تو اس سال کے اختتام تک انشاء اللہ بیرون کا چندہ ایک کروڑ سے زائد ہو سکتا ہے۔ جس وقت میں نے یہ اعلان کیا اس وقت پاکستان سمیت کل وعدہ جات ایک کروڑ باون لاکھ چھیالیس ہزار آٹھ سو چھیاسٹھ

روزنامہ الفضل ربوہ	پبلشر : آغا سیف اللہ - پرنٹر : قاضی منیر احمد مطبع : ضیاء الاسلام پریس - ربوہ مقام اشاعت : دارالنصر غربی - ربوہ	قیمت دو روپیہ

روپے کے تھے اور بہت بڑی رقم جو درمیان میں رہ گئی تھی وہ وصولی میں کمی تھی۔ پھر بھی مجھے یقین تھا اور یہ میرا لمبا تجربہ ہے کہ یہ جماعت جو حضرت مسیح موعود------ کی جماعت ہے۔ ایک اعجازی جماعت ہے۔ اس جماعت سے جتنی بھی بڑی توقعات کی جائیں' اللہ تعالیٰ کے فضل سے انہیں پورا کرتا چلا جاتا ہے اور حیرت انگیز طور پر بعض دفعہ ایک ناممکن بات بھی ممکن ہوتی دکھائی دیتی ہے۔ پس اسی امید پر میں نے یہ اعلان کیا تھا۔ آج مجھے یہ اعلان کرتے ہوئے خوشی ہو رہی ہے کہ ۱۹۹۳ء میں وقف جدید کی مجموعی وصولی ایک کروڑ اکانوے لاکھ روپے تک پہنچ چکی ہے۔ اس میں سے اگر پاکستان' بنگلہ دیش وغیرہ کا وعدہ نکال دیا جائے تب بھی ایک کروڑ بیس لاکھ روپے باہر کی وصولی ہے۔ اور پاکستان' بنگلہ دیش اور بیرونی ممالک کی وصولی ملا کر ایک کروڑ اکانوے لاکھ اڑسٹھ ہزار باسٹھ روپے ہوئی ہے۔ جہاں تک بیرون کے وعدوں کا تعلق ہے وہ ترانوے لاکھ انتیس ہزار تین سو بہتر روپے کے تھے جب کہ وصولی ایک کروڑ اٹھارہ لاکھ انتیس ہزار تین سو پانچ روپے تک پہنچ گئی۔

پاکستان سب سے آگے پس خدا تعالیٰ کے فضل کے ساتھ جماعت نے اس توقع کو بہت نمایاں طور پر پورا کیا اور میں امید رکھتا ہوں کہ انشاء اللہ تعالیٰ اسی طرح آئندہ بھی جماعت کا قدم ترقی کی طرف رواں دواں رہے گا۔ جہاں تک جماعتوں کی آپس کی دوڑ کا تعلق ہے' میں نمونتہً "جہاں چند جماعتوں کی مثالیں آپ کے سامنے پیش کر رہا ہوں۔ آج بھی چند مثالیں آپ کے سامنے رکھنے کے لئے نکالی ہیں۔ مجموعی طور پر خدا تعالیٰ کے فضل سے پاکستان کو دنیا بھر کی جماعتوں پر وقف جدید کے چندے کے لحاظ سے سبقت حاصل ہوئی ہے اور وہ باقی ممالک سے نمایاں طور پر آگے ہے۔ گذشتہ سال جب جماعت کے عام چندوں اور چندہ وصیت وغیرہ کے متعلق میں نے موازنہ پیش کیا تھا اور یہ بتایا تھا جرمنی نے اس سال جماعت کی تاریخ میں پہلی مرتبہ پاکستان کو پیچھے چھوڑ دیا ہے۔ اس پر مجھے پاکستان سے بہت سے احتجاج کے خطوط ملے۔ شکووں کے خط ملے۔ جیسے میں نے جرمنی کو زبردستی آگے کر دیا ہو اور یہ پڑھ کو مجھے لطف آتا تھا کہ ساتھ جوش کا اظہار تھا کہ بس ایک دفعہ غلطی ہو گئی اب ہم نے انہیں آگے نہیں نکلنے دینا اور اب ماشاء اللہ وقف جدید کی رپورٹ سے پتہ چلتا ہے کہ انہوں نے جرمنی کو تیسرے نمبر پر کر دیا ہے اور تقریباً جرمنی سے دوگنے وعدے ہیں۔ پس اللہ کے فضل سے ساری جماعتیں سبقت فی الخیر کا ایک ایسا جذبہ رکھتی ہیں کہ اس کی مثال دنیا کی کسی اور قوم کسی اور جماعت میں نہیں مل سکتی۔ پاکستان نمبر ایک ہے اور امریکہ کا چالیس لاکھ تریسٹھ ہزار روپے کی وصولی کے ساتھ دوسرے نمبر پر آتا ہے۔ تیسرے نمبر پر جرمنی ہے اور جب تک ماریشس کا نام نہیں آتا میں یہ فہرست پڑھتا چلا جاؤں گا۔ چوتھے نمبر پر کینیڈا ہے' پانچویں نمبر پر برطانیہ ہے' چھٹے نمبر پر انڈیا ہے' ساتویں نمبر پر سوئٹزرلینڈ' آٹھویں پر جاپان' نویں پر انڈونیشیا اور دسویں نمبر پر ماشاء اللہ ماریشس ہے۔ جماعت کی تعداد کے لحاظ سے ماریشس نے خدا تعالیٰ کے فضل سے بہت نمایاں قربانی کی ہے۔ اللہ تعالیٰ آپ کو مبارک فرمائے۔

فی کس قربانی میں سوئٹزرلینڈ سب سے آگے فی کس قربانی کے لحاظ سے سوئٹزرلینڈ نے یہ فیصلہ کر رکھا ہے کہ وقف جدید میں ہم نے دنیا کے کسی اور ملک کو آگے نہیں نکلنے دینا۔ اس سال بھی خدا کے فضل سے وہ اس عہد پر قائم رہے چنانچہ فی کس وصولی کے لحاظ سے یعنی اسی پونڈ سے کچھ زائد فی کس چندہ وقف جدید' چندہ دہندگان نے ادا کیا جو خدا کے فضل سے غیر معمولی قربانی ہے کیونکہ بے شمار دوسرے چندے بھی ہیں اور وقف جدید ان میں نسبتاً چھوٹی حیثیت کا چندہ ہے۔ اس میں انہوں نے نہ صرف یہ کہ نمایاں طور پر غیر معمولی قدم آگے بڑھایا ہے بلکہ جاپان جو کبھی ان کے قریب تھا۔ اسے تقریباً نصف فاصلے پر پیچھے چھوڑ گئے ہیں۔ جاپان کا فی کس وعدہ ۴۷ پونڈ ہے۔ بیلجیم ایک چھوٹا سا ملک ہونے کے باوجود خدا کے فضل سے تیزی سے ترقی کر رہا ہے۔ جماعت میں (دعوت الی اللہ) کے لحاظ سے بھی غیر معمولی جوش ہے۔ ان کی وصولی فی کس کے لحاظ سے تیسرے نمبر پر ہے اور امریکہ بہت معمولی فرق کے ساتھ چوتھے نمبر پر اور نمبر پانچ پر جرمنی ہے۔ اگر دسویں نمبر پر ماریشس ہوتا تو میں پوری لسٹ پھر پڑھ جاتا تاکہ آپ کا نام پھر سامنے آجائے لیکن ایک اور لسٹ ہے جس کے لحاظ سے آپ کا نام سامنے آنے والا ہے ماشاء اللہ۔

چندہ دہندگان کی تعداد میں اضافہ میں غانا اول ایک پہلو سے افریقہ کا ملک غانا سب دنیا سے آگے نکل گیا ہے اور وہ پہلو چندہ دہندگان کی تعداد میں غیر معمولی اضافہ کرنے کا ہے۔ یعنی وقف جدید میں جتنے پہلے چندہ دینے والے تھے ان میں کتنا مزید اضافہ ہوا ہے۔ اس لحاظ سے سب سے زیادہ اضافہ کرنے والا غانا ہے۔ ان کی تعداد ۱۹۹۲ء میں صرف ۲۵۲۰ تھی اور اب ماشاء اللہ ۹۹۷۰ ہو گئی ہے۔ جماعت غانا بھی ہر پہلو سے بیدار ہو رہی ہے اور ماشاء اللہ نمبر دو پر گیمبیا ہے۔ جہاں پر ابھی بہت زیادہ کام کی گنجائش ہے۔ نمبر تین پر فلسطین ہے جنہوں نے سو فیصد سے زائد چندہ دہندگان کی تعداد بڑھائی۔ پھر انڈونیشیا ہے پھر بیلجیم ہے اور چھٹے نمبر پر ماریشس کی باری ہے۔ جہاں ۸۴۳ وعدہ دہندگان کی تعداد خدا کے فضل سے بڑھ کر ۱۱۴۲ ہو چکی ہے۔ اور جس طرح میں نے یہاں جماعت کو مخلص پایا ہے اور ہر فرد بشر سے ملاقات کر کے میں نے یہاں اندازہ لگایا ہے۔ میں سمجھتا ہوں کہ معمولی سی توجہ کرنے سے آئندہ سال تعداد کے لحاظ سے بھی یہاں غیر معمولی اضافہ ہو سکتا ہے۔ ساتویں نمبر پر سویٹزرلینڈ ہے۔

اخلاص کا عالمی معیار یکساں ہے مختلف جماعتوں کے آگے بڑھنے میں منتظمین کی محنت' خلوص اور دعاؤں کا بہت بڑا دخل ہوتا ہے۔ وہ جماعتیں جو محض صفر کے قریب ہوتی ہیں۔ جب ان میں انتظامیہ میں تبدیلی پیدا کی جائے۔ مخلص' فدائی کارکن آگے آئیں تو غیر معمولی طور پر وہاں تبدیلی پیدا ہوتی ہے اور صفر کے قریب ہونے کی بجائے وہ سو کے قریب پہنچ جاتی ہیں۔ یہ عموی طور پر سب دنیا میں ہمارا تجربہ ہے۔ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ جماعت احمدیہ کا اخلاص عالمی طور پر تقریباً یکساں ہی ہے۔ تمام دنیا کے احمدی قربانی' فدائیت کے جذبے اور اخلاص میں ایک لحاظ سے برابر کی چوٹ ہیں لیکن انتظامیہ کمزور ہو جاتی ہے۔ بعض جگہ انتظام کا تجربہ نہیں ہوتا۔ نئے نئے ممالک ہیں' ان کو سلیقہ نہیں کہ کس طرح کام کرنا ہے' کس طرح دل بڑھانا ہے اور ہر فرد بشر تک پہنچنا ہے۔ جتنی بھی خامیاں دکھائی دی گئی ہیں' وہ کارکنوں کی کمزوری یا نا تجربہ کاری کی وجہ سے ہیں۔ یہی غانا جو خدا کے فضل سے لمبی چھلانگیں مار کر آگے نکلا ہے' ایک زمانہ میں بہت پیچھے تھا۔ اب انتظامیہ میں ایک بیداری بھی پیدا ہو رہی ہے۔ ایک نیا ولولہ پیدا ہو رہا ہے۔ تجربہ بڑھ رہا ہے۔ (دعوت الی اللہ) کے میدان میں بھی غانا بڑے زور سے آگے بڑھ رہا ہے اور چندوں کے میدان میں بھی اب خدا کے فضل سے بیداری کے آثار نمایاں ہیں۔ اس لئے تمام دنیا کے امراء کو اپنی انتظامیہ کے معیار پر نگاہ رکھنی چاہئے اور جہاں کہیں کمزوری دیکھیں تو یقین کریں کہ جماعت کے اخلاص کی کمزوری نہیں یہ انتظامیہ کی کمزوری یا نا تجربہ کاری ہے۔ اس پہلو سے امیر اگر اپنے ہر شعبہ پر نظر رکھے اور سال کے آغاز ہی سے کمزور شعبوں کو خاص توجہ دے کر آگے بڑھانے کی کوشش کرے تو کوئی وجہ نہیں کہ سال کے آخر تک یہ ساری کمزوریاں دور نہ ہو جائیں۔

دنیا کے ہر ملک کے متعلق میرا تجربہ یہی ہے کہ جہاں انتظامیہ کو بہتر بنایا گیا وہاں اللہ کے

فضل سے جماعت نے ضرور ساتھ دیا ہے۔ کبھی شکوہ نہیں ہوا کہ جماعت کمزور ہے ہمت ہار بیٹھی ہے۔ اخلاص کے ساتھ جواب نہیں دیتی۔ کیونکہ اس جماعت کی گھٹی میں لبیک اللھم لبیک لکھ دیا گیا ہے۔ یہ اللہ کی تقدیر ہے جو جاری ہو چکی ہے اس لئے جماعت کے اخلاص کے بارے میں میں امید رکھتا ہوں کہ آئندہ بھی کبھی کوئی شکوہ پیدا نہیں ہو گا۔ منتظمین کو بیدار رہنا چاہئے اور توجہ کرنی چاہئے۔ امریکہ نے جو غیر معمولی طور پر وقف جدید میں کامیابی حاصل کی ہے۔ اس کا سہرا بھی ایک حد تک وہاں کے نیشنل سیکرٹری وقف جدید انور محمود خان صاحب کے سر پر ہے اور امیر صاحب یو۔ ایس۔ اے نے خاص طور پر ان کی محنت کی تفصیل بھیجی ہے تاکہ ان کو دعا میں یاد رکھا جائے۔ اسی طرح باقی سب دنیا میں جو مخلصین خدمت دین پر مامور ہیں' ان کو آپ سب اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں۔

پاکستان میں کراچی سب سے آگے ہے وصولی کی اجتماعی حیثیت کے لحاظ سے یعنی وقف جدید کے تمام شعبوں کو پیش نظر رکھتے ہوئے (باہر کی دنیا میں تو زیادہ چندے نہیں ہیں لیکن پاکستان میں وقف جدید کے اور بھی شعبے ہیں مثلاً بالغان کا چندہ ہے' اطفال کا چندہ ہے۔ اس کے علاوہ وہ مراکز جہاں وقف جدید کے معلم بھیجے جاتے ہیں' ان کا ایک الگ چندہ ہوتا ہے۔ پھر تھرپارکر کی تحریک کے لئے الگ چندہ ہے تو ان سب چندوں کو عمومی طور پر ملحوظ رکھتے ہوئے) پاکستان کی جماعتوں کا مقابلہ کیا جائے تو اللہ تعالیٰ کے فضل سے کراچی سارے پاکستان کی جماعتوں میں اول نمبر پر ہے۔ ربوہ دوسرے نمبر پر ہے۔ لاہور تیسرے نمبر پر ہے۔ فیصل آباد چوتھے اور سیالکوٹ پانچویں نمبر پر ہے۔ اسلام آباد چھٹے نمبر پر۔ گوجرانوالہ نمبر سات۔ راولپنڈی نمبر آٹھ پر ہے۔ گجرات نمبر نو اور شیخوپورہ دسویں نمبر پر ہے۔

جہاں تک دفتر اطفال یعنی محض بچوں سے چندہ اکٹھا کرنے کا تعلق ہے' اس میں بھی کراچی تمام پاکستان کی جماعتوں میں سبقت لے گیا ہے اور ربوہ کی بجائے لاہور دوسرے نمبر پر آتا ہے اور تھوڑے سے فرق کے ساتھ ربوہ اور پھر فیصل آباد' گوجرانوالہ' راولپنڈی' سیالکوٹ' شیخوپورہ' سرگودھا اور پھر کوئٹہ کی باری ہے۔

یہ مختصر کوائف میں نے آپ کے سامنے رکھے ہیں تمام دنیا کی جماعتیں ایک دوسرے سے سبقت لے جانے کی کوشش کریں۔ لیکن دعا میں صرف اپنے آپ کو یاد نہ رکھیں بلکہ سب دنیا کی جماعتوں کو یاد رکھیں۔ خصوصیت سے وہ جماعتیں جو غیر معمولی قربانی کر کے آگے بڑھ رہی ہیں' ان کے لئے جزاء کی دعا کرنی چاہئے اور جو پیچھے رہنے والی ہیں ان کے لئے آگے بڑھنے کی دعا کرنی چاہئے۔ ہماری دعاؤں میں اجتماعیت ہونی چاہئے اور یہ نہ ہو کہ ہر جماعت صرف اپنے لئے دعا کرے۔ پس میں تمام دنیا کی جماعتوں کو تمام دنیا کی جماعتوں کے لئے دعا کی درخواست کرتا ہوں اور خصوصیت سے جو محنت کرنے والے کارکنان ہیں ان کو اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں تاکہ ہمارا آئندہ سال پہلے سے بہت بڑھ کر بابرکت ثابت ہو۔

وقف جدید کی زبردست ترقی کی رؤیا میں خبر اس ضمن میں یہ ایک عجیب اتفاق ہے یا اللہ تعالیٰ کا تصرف ہے کہ ماریشس کی سرزمین سے میں نے وقف جدید کے اگلے سال کا اعلان کرنا تھا اور ماریشس کے ہی ایک مخلص نوجوان جو واقف زندگی ہیں یعنی عبدالغنی جہانگیر' ان کو اللہ تعالیٰ نے رؤیا میں وقف جدید کے متعلق ہی کچھ دکھایا اور تقریباً مہینہ ڈیڑھ مہینہ پہلے انہوں نے بڑے تعجب سے مجھے یہ رؤیا لکھا جو بہت معنی خیز ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ میں نے ایک رؤیا دیکھا جس کا دل پر گہرا اثر ہے۔ لیکن سمجھ نہیں آرہی کہ کیا مطلب ہے؟ میں نے دیکھا کہ جماعت احمدیہ ایک میز کی طرف ہے جس کی ٹانگیں بڑی تیزی سے بڑھ رہی ہیں لیکن وقف جدید کی اور تحریک جدید کی دو ٹانگیں باقی ٹانگوں سے زیادہ تیز بڑھ رہی ہیں۔ یہاں تک کہ دیکھتے دیکھتے وقف جدید کی ٹانگ بہت ہی زیادہ تیزی کے ساتھ بڑھنا شروع ہو گئی تحریک جدید کی ٹانگ نے پوری کوشش کی کہ ساتھ مقابلہ کرے لیکن نہ کر سکی تو اچانک میں نے دیکھا کہ تحریک جدید کی ٹانگ میں بولنے کی طاقت پیدا ہوئی اور اس نے کہا بس بس! اب میں اس سے زیادہ برداشت نہیں کر سکتی۔ تم بڑھنا کم کر دو۔ ہلکا کر دو۔ وقف جدید کی ٹانگ نے جواب دیا یہ میرے بس کی بات نہیں ہے۔ میں اپنے اختیار سے نہیں بڑھ رہی مجھے بڑھنا ہی بڑھنا ہے۔ اس کی تعبیر کچھ تو چندوں کی شکل میں نظر آرہی ہے۔ جس تیز رفتاری کے ساتھ وقف جدید کے چندے گذشتہ کے مقابل پر بڑھ رہے ہیں۔ اتنا تیز اضافہ تحریک جدید میں نہیں ہے۔ اس کے علاوہ برکت والی تعبیر کے متعلق امید رکھتا ہوں کہ وہ تعبیر پوری ہو گی اور وہ یہ ہے کہ وقف جدید کے عمل کا میدان ہندوستان' بنگلہ دیش اور پاکستان ہیں۔ اس وقت یہ صورت ہے کہ تحریک جدید کے تابع جو دوسری جماعتیں ہیں وہ بہت زیادہ تیزی سے آگے بڑھ رہی ہیں۔ اس لئے مجھے امید ہے اور میری دعا ہے کہ جہانگیر صاحب کی یہ خواب ان معنوں میں پوری ہو کہ اچانک دیکھتے دیکھتے بنگلہ دیش' ہندوستان اور پاکستان کی جماعتیں اس تیزی سے آگے بڑھنے لگیں کہ باہر کی جماعتوں سے آگے نکلنے لگیں اور وہ احتجاجاً کہیں کہ تم کچھ بڑھنا کم کر دو اور وہ یہ جواب دیں کہ ہمارے بس کی بات نہیں۔ یہ ہمارے رب کی تقدیر ہے جسے ہم بدل نہیں سکتیں اور خدا کرے کہ میری یہ تعبیر سچی نکلے اور اس کو سچا ثابت کر دکھانے میں ان جماعتوں کو جو محنت کرنی ہے' جو دعا کرنی ہے' جس اخلاص سے خدمت کرنی ہے' ہم سب مل کر ان کے لئے دعا کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ ان کو یہ توفیق بخشے اور واقعۃً یہ نظارے ہم اپنی آنکھوں سے دیکھ لیں کیونکہ حضرت مسیح موعود کا آغاز اس ملک سے ہوا جو آج ان تین ملکوں میں بٹا ہوا ہے۔ یعنی بنگلہ دیش' ہندوستان اور پاکستان اور جہاں سے آغاز ہوا اس علاقے کا پیچھے رہ جانا ایک رنگ میں تکلیف کا موجب ہے۔ یہ درست ہے کہ وہاں مخالفت بھی غیر معمولی طور پر زیادہ ہوئی ہے لیکن جو خدا تعالیٰ کی تقدیر فیصلہ فرمالے تو مخالفت کی کوکھ سے تائید کے ایسے دریا بہہ نکلتے ہیں اور اس قدر قوت سے وہ چشمے پھوٹتے ہیں کہ پھر دنیا کی مخالفانہ طاقتوں کی کچھ پیش نہیں جاتی۔ پس یہ جو آواز عبدالغنی جہانگیر کو سنائی دی گئی ہے کہ وقف جدید کی تحریک کہتی ہے میرا بس کوئی نہیں۔ چاہوں بھی تو رک نہیں سکتی۔ اس سے مراد یہ ہے کہ اللہ کا فضل ہے جو مجھے بڑھاتے ہوئے آگے لے جا رہا ہے۔ اس لئے اس معاملہ میں میرا کوئی اختیار نہیں۔ خدا کرے جن معنوں میں میں نے اس کی تعبیر سوچی ہے اللہ انہی معنوں میں ہماری توقعات سے بڑھ کر اس کی تعبیر کو پورا فرمائے۔

نئے سال کی مبارک باد احمدیہ ٹیلی ویژن کی بارہ گھنٹے کی نشریات کی خوش خبری اب میں جماعت احمدیہ عالمگیر کو نئے سال کی مبارکباد پیش کرتا ہوں۔ ماریشس کی سرزمین کی یہ خوش قسمتی ہے کہ آج اس مبارک باد کے ساتھ ہوئیں ایک تاریخی تحفہ جماعت احمدیہ عالمگیر کی خدمت میں پیش کرنے والا ہوں' اس کے اعلان کی سعادت اس سرزمین کو حاصل ہو رہی ہے اور وہ تاریخی تحفہ یہ ہے کہ جب ہم نے سیٹلائیٹ کے ذریعے سب دنیا سے رابطے کا آغاز کیا تو جمعہ کا ایک گھنٹہ یا کچھ زائد وقت یا کچھ جلسوں اور اجتماعات کے موقعہ پر ایک دو گھنٹے زائد ملا کرتے تھے۔ احباب جماعت عالمگیر کی طرف سے بار بار اس خواہش کا اظہار ہوتا تھا کہ آپ نے عادت ڈال دی ہے۔ اب ایک ہفتہ انتظار نہیں ہوتا۔ کوشش کریں کہ خواہ کچھ بھی خرچ کرنا پڑے۔ روزانہ یہ پروگرام جاری ہو۔ آج میں نئے سال کے تحفہ کے طور پر ماریشس کی سرزمین سے یہ اعلان کرتا ہوں کہ آئندہ سے ایشیاء کے لئے جاپان سے لے کر افریقہ تک اور اس علاقے میں براعظم آسٹریلیا بھی شامل ہے' ہفتہ میں ایک گھنٹہ کی بجائے ہفتہ میں ساتوں دن بارہ گھنٹے روزانہ پروگرام چلا کرے گا اور خدا کے فضل سے یہ پروگرام اب مستقل طور پر اسی سیارے سے جاری رہے گا جس کا جماعت کو علم ہو چکا ہے اور وہ اپنے انٹینا کے رخ اس طرف کئے بیٹھے ہیں اب بیچ میں اب تبدیلیاں نہیں

ہو نگی۔ پہلے جو بار بار تبدیلی کرنی پڑتی تھی اس کی وجہ یہ تھی کہ ایک گھنٹے کی اہمیت کوئی نہیں ہے۔ بڑی بڑی کمپنیاں ایک گھنٹے والے کو سرکا کے کبھی ادھر پھینک دیتی ہیں کبھی ادھر پھینک دیتی ہیں۔ جو بڑے گاہک ہیں' ان کی خاطر ایک گھنٹہ والے کو قربان ہونا پڑتا ہے۔ جب ہم اصرار کرتے تھے کہ ہمیں لندن کے ڈیڑھ بجے والا وقت ضرور رکھنا ہے تو کہتے تھے کہ اچھا پھر ہم تمہیں کسی اور سیارے پر پھینک دیتے ہیں۔ اب ہمارا ان کے ساتھ معاہدہ ہو چکا ہے اور انشاء اللہ تعالیٰ یہ معاہدہ آئندہ سالوں میں بھی جاری رہے گا اور یہ سیارہ جو ہمارے لحاظ سے زیادہ موزوں ہے' اس کے ذریعہ آئندہ تمام ایشیاء کی جماعتیں' تمام افریقہ کی جماعتیں اور خدا کے فضل کے ساتھ شمالی افریقہ کی جماعتیں بھی' (جنوبی افریقہ کے متعلق میں ابھی یقین کے ساتھ نہیں کہہ سکتا' غالباً وہ بھی شامل ہوں گے) اور آسٹریلیا بھی۔ یہ سارے ممالک جن کا میں نے ذکر کیا ہے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل کے ساتھ روزانہ بارہ گھنٹے کا پروگرام سن سکیں گے اور دیکھ سکیں گے۔

یورپ کے لئے سردست ساڑھے تین گھنٹے روزانہ

جہاں تک یورپ کا تعلق ہے۔ سردست ہم نے روزانہ ساڑھے تین گھنٹے کا وقت حاصل کر لیا ہے اور اس کے اندر شمالی افریقہ بھی شامل ہے یعنی یورپ کا یہ جو دائرہ ہے' شمالی افریقہ تک بھی محیط ہے یعنی وہ دونوں طرف سے ہمارے پروگرام سن سکے گا اور سارا افریقہ اس کی لپیٹ میں ایشیا اور یورپ کو ملا کر آجاتا ہے۔ روس کا آخری کنارا جو مشرق کی طرف ہے' وہ بھی اس میں شامل ہے اور مغرب کی طرف اور جنوب کی طرف پرتگال کا ملک شامل ہے۔ شمال میں ناروے کا انتہائی شمالی حصہ شامل ہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ اب یورپ میں بھی اور ساتھ تعلق رکھنے والے حصہ میں بھی خدا تعالیٰ کے فضل سے یقیناً ساڑھے تین گھنٹے روزانہ کا پروگرام بنایا جایا کرے گا۔ سب سے بڑی مشکل جو زیادہ وسیع پروگراموں کے سلسلہ میں پیش آئی ہے' وہ سافٹ ویئر Software یعنی پروگراموں کی تیاری ہے۔ بارہ گھنٹے روزانہ کا پروگرام ویڈیو پر بنانا یہ اتنا بڑا کام ہے کہ عام آدمی اس کا تصور بھی نہیں کر سکتا۔ یہی ایک جھجک تھی جس کی وجہ سے میں نے پچھلے سال خواہش کے باوجود اس کو ملتوی کر دیا تھا۔ اب حالات کے تقاضے ایسے ہیں کہ اسے ملتوی نہیں کیا جا سکتا۔ غیر معمولی طور پر نئے علاقوں کا نئی قوموں کا نئے مزاج کے لوگوں کا' نئی زبانیں بولنے والوں کا احمدیت کی طرف رجحان بڑھ رہا ہے اور طلب اتنی بڑھ چکی ہے کہ ناممکن ہو گیا ہے کہ جماعت احمدیہ محض لٹریچر کے ذریعہ ان پیاسوں کی پیاس بجھا سکے۔ لازم ہو گیا تھا کہ ہم ایک وسیع پروگرام کے ذریعے دنیا کی اکثر آبادی تک ٹیلی ویژن کے ذریعے پہنچ سکیں۔ خدا کے فضل سے ڈش انٹینا کا رواج اب دنیا میں بہت بڑھ گیا ہے۔ ہم جس دائرے میں کام کریں گے لازماً ایک کروڑ سے زائد آدمی ان پرگراموں کو دیکھنے والے ہوں گے۔ ہم نے جو ڈش انٹینا کا اسٹیشن لیا ہے وہ ایسا ہے کہ اس علاقہ میں آج جو ہر دلعزیز پروگرام دکھائے جا رہے ہیں ان کے بالکل قریب واقع ہے اس لئے ہندوستان کے لوگ جس ڈش انٹینا کے ذریعے اپنے محبوب پروگرام دیکھتے ہیں اسی پر وہ ہمارے پروگرام بھی سن اور دیکھ سکیں گے۔ اس پہلو سے جماعت کی (دعوت الی اللہ) کا دائرہ بہت وسیع ہو گیا ہے۔ جہاں تک پروگراموں کا تعلق ہے گزشتہ ڈیڑھ ماہ سے انگلستان کے نوجوان لڑکے اور لڑکیاں' خواتین اور مرد' سینکڑوں کی تعداد میں محنت کر رہے ہیں۔ ان کے گروپ بنا کر میں نے ہدایت کی تھی کہ اس طرح کام کرو تو ابھی مجھے اطلاع ملی ہے کہ اللہ کے فضل سے تقریباً جنوری کے بیس دنوں کا پروگرام یعنی بارہ گھنٹے روزانہ کے حساب سے تو وہ مکمل کر چکے ہیں اور باقی کام ابھی جاری ہے۔

ہر ملک اپنے پروگرام بنائے

علاوہ ازیں باقی دنیا کی جماعتوں کو میں نے نصیحت کی تھی اور تفصیل سے ہدایتیں دی تھیں کہ آپ اپنے اپنے ملک کے نقطہ نگاہ سے اور اپنے ہاں بولی جانے والی بولیوں کے نقطہ نگاہ سے خود پروگرام بنائیں۔ اگر بنگلہ دیش چاہتا ہے کہ بنگلہ دیش میں جماعت کا پروگرام عمدگی سے اعلیٰ مقاصد کو پورا کرتے ہوئے دکھایا جائے تو اصل ذمہ داری بنگلہ دیش جماعت کی ہے کہ وہ بہترین پروگرام تیار کریں اور ہمیں بھجواتے جائیں اور ہمارے پاس وقت اتنا ہے کہ ہم انشاء اللہ کھلا وقت ان کو دیتے چلے جائیں گے اگر افریقہ کے کچھ ممالک مثلاً غانا چاہتا ہے کہ ہماری مقامی زبانوں میں ہمیں ٹیلی ویژن کا پروگرام پہنچایا جائے۔ نائیجیریا چاہتا ہے' سیرالیون چاہتا ہے' گیمبیا چاہتا ہے تو ان سب کا فرض ہے کہ اپنی اپنی زبانوں میں پروگرام بنائیں اور ہمیں بھیجتے چلے جائیں۔ یہاں تک کہ بارہ گھنٹے بھی کم ہو جائیں اور زیادہ وقت کی ضرورت پڑے اور اس پہلو سے ہم نے معاہدے میں یہ بات شامل کر لی ہے کہ جہاں بارہ گھنٹے سے زائد ہمیں ضرورت پڑے' تم نے کسی اور کے پاس یہ وقت نہیں بیچنا بلکہ پہ[illegible]ک ہم ہونگے تو انشاء اللہ تعالیٰ جتنے زیادہ وقت کی ضرورت ہو گی اتنا وقت لے لیا کریں گے۔ جاپان کو چاہئے کہ اپنے لئے جاپانی پروگرام بنائے' کوریا کو چاہئے کہ کورین زبان میں پروگرام بنائے۔ غرضیکہ اب دنیا کی جماعتوں کے لئے ایک صلائے عام ہے۔ کھلی دعوت ہے۔ آیئے شوق سے آگے بڑھیں۔ بھرپور حصہ لیں۔ اگر پاکستان چاہتا ہے کہ سندھی پروگرام بھی چلیں اور بلوچی پروگرام بھی چلیں اور سرائیکی پروگرام بھی چلیں اور پنجابی پروگرام بھی چلیں' اردو پروگرام بھی چلیں تو پاکستان کی جماعتوں کو ایسے پروگرام بنا کر ہمیں بھجوانے چاہئیں۔

ٹیلی ویژن کے پروگراموں کی تفصیل

جہاں تک مرکزی پرگراموں کا تعلق ہے اس سلسلے میں سب سے اہم اور سب سے عظیم الشان پروگرام یہ بنایا گیا ہے کہ مسلسل خدا تعالیٰ کے فضل کے ساتھ بہترین قرأت کے ساتھ روزانہ قرآن کریم کی تلاوت ہوا کرے گی اور ہر آیت کے بعد مختلف زبانوں میں اس کا ترجمہ پیش کیا جایا کرے گا۔ اور امید ہے انشاء اللہ ایک دو سال کے اندر ہم دنیا کی تمام بڑی زبانوں میں روزانہ کچھ نہ کچھ ترجمہ پیش کر سکیں گے۔ اب آپ دیکھیں کہ رشین زبان میں جو ترجمہ کیا گیا ہے' کتنے ہیں جن تک وہ پہنچ سکتا ہے۔ کتنے ہیں جو عربی زبان میں اصل متن کو پڑھ بھی سکتے ہیں؟ لکھو کھہا میں سے ایک بھی نہیں ہے۔ لیکن اچھی تلاوت سے سنتا تو اور بھی دل پر اثر کرتا ہے اور اگر اچھی آواز میں پڑھ کر وہ ترجمہ سنایا جائے تو دلوں پر حیرت انگیز اثر چھوڑتا ہے۔ اس لحاظ سے قرآن کریم کو مختلف زبانوں میں متعارف کروانے کے لئے ہمارے ترجمے کافی نہیں تھے۔ ان کو کتابی صورت میں شائع کر کے بیچنا یا دلچسپی لینے والوں تک پہنچانا بہت بڑا کام تھا اور عام طور پر ہر زبان کا ایک بھاری طبقہ ایسا ہے کہ جو خواہش کے باوجود ہر چیز کو حاصل نہیں کر سکتا۔ نہ ان کو ہمارا پتہ' نہ ہی ہمیں ان کا پتہ۔ جن کو خواہش ہے ان کے پاس پیسے نہیں اور پھر بڑی تعداد میں ایسی قومیں بھی ہیں جن کی زبان میں ترجمے تو ہو چکے ہیں مگر ان کو پڑھنا ہی نہیں آتا۔ مثلاً یوروبا ہے جو نائیجیریا کے شمال میں بولی جاتی ہے۔ اس میں اگر ترجمہ ہے تو اکثر لوگ پڑھ ہی نہیں سکتے۔ اسی طرح افریقہ کی دوسری بہت سی زبانیں ہیں جن کو پڑھنے والے موجود نہیں اور ہم ترجمہ کر چکے ہیں۔ اب ہم جماعت کے ذریعے غیروں کو بھی ان کی اپنی زبان میں قرآن کریم کی تعلیم روزانہ دیا کریں گے اور اچھی تلاوت کے ساتھ جب قاری پڑھے گا تو لوگ اس کی نقل بھی اتار سکتے ہیں۔ وہ تلاوتیں پیش کی جائیں گی جن میں قاری ٹھہر ٹھہر کر پڑھے گا۔ آرام سے' سہولت کے ساتھ' کسی جلدی کے بغیر پھر اس کا ترجمہ سمجھا سمجھا کر پڑھا جائے گا تو انشاء اللہ تعالیٰ قرآن کے مطالب اور معانی تمام دنیا کے لئے عام کر دیئے جائیں گے اور حضرت امام مہدی کے آنے کا اصل مقصد ہی یہ ہے کہ وہ خزانے لٹائے گا۔ غیر احمدی علماء تو دنیا کے خزانوں کی انتظار لئے بیٹھے ہیں کہ امام مہدی آئے تو دنیا کے خزانے لٹائے۔ ان کو کیا علم کہ دنیا کا سب سے بڑا خزانہ تو قرآن کریم کا خزانہ ہے جو آسمان سے اترا ہے۔ ایسا خزانہ تو دنیا میں کبھی نازل نہیں ہوا تھا۔ اور یہی وہ خزانہ تھا

جس کو بانٹنے کے لئے امام مہدی نے تشریف لانا تھا۔ اور آج امام مہدی کے غلاموں کو یہ توفیق مل رہی ہے کہ انشاء اللہ یہ خزانہ اب گھر گھر بانٹا جائے گا۔

زبانیں سکھانے کا پروگرام

دوسرا اہم پروگرام زبانیں سکھانے کا ہے۔ جب وقف نو کی تحریک کی گئی تو اس وقت سے میرے دل میں یہ خلش تھی کہ ہم ہزاروں بچوں کو قبول تو کر بیٹھے ہیں۔ ان کی تربیت کیسے کریں گے۔ ان کو زبانیں کیسے سکھائیں گے' ان کی روزمرہ کی ابتدائی تربیت ان کی اپنی زبانوں میں کیسے کریں گے۔ ہمارے پاس تو اتنے معلم نہیں ہیں' کہ جہاں جہاں بچے ہیں وہاں معلم پہنچا دیئے جائیں۔ ہمارے پاس اتنے زبان دان نہیں ہیں کہ جہاں جہاں زبان کے خواہش مند ہیں۔ ان کو اہل زبان سے ان کی اپنی زبان سکھائی جائے۔ اگر اربوں روپیہ بھی ہم خرچ کرتے تو یہ ناممکن تھا۔ جامعہ ربوہ میں ہی پورے استاد مہیا نہیں کہ جو عرب ہوں اور عربی کی تعلیم دے رہے ہوں۔ انگریز ہوں جو انگریزی کی تعلیم دے رہے ہوں۔ فرانسیسی ہوں جو فرانسیسی کی تعلیم دے رہے ہوں۔ غرضیکہ زبانیں سکھانے کا کام بہت ہی مشکل تھا اور سمجھ نہیں آ رہی تھی کہ کیسے کریں گے اور اب تک خدا کے فضل سے ۱۵ ہزار سے زائد واقف نو بچے جماعت کو عطا ہو چکے ہیں۔ جب یہ پروگرام بنا تو ساتھ ہی اللہ تعالیٰ نے میرے دل میں ایک ایسا منصوبہ ڈال دیا جس کے ذریعے ہم دنیا کی بڑی زبانیں' اہل زبان کی زبان میں تمام دنیا کے احمدی بچوں کو اور بڑوں کو بھی ٹیلی ویژن کے ذریعے سکھا رہے ہونگے اور روزانہ یہ پروگرام جاری ہوں گے۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔ اس سلسلے میں جو دلچسپ بات ہے وہ یہ ہے کہ ٹیلی ویژن کا جو پروگرام دکھایا جا رہا ہو گا وہ بغیر کسی ایک زبان کے ہو گا۔ اور اس کے ساتھ مختلف چینل میں مختلف زبانیں سکھائی جا رہی ہوں گی۔ فی الحال وسیع تر ٹیلی ویژن کا جو انتظام ہے یعنی بارہ گھنٹے روزانہ والا' اس میں ہمیں صرف دو چینل ملے ہیں یعنی بیک وقت دو زبانیں اس پر دکھائی جا سکیں گی۔ جب کہ یورپ کے ساڑھے تین گھنٹے ٹیلی ویژن پر ہم بیک وقت آٹھ زبانیں سکھا سکیں گے۔ لطف کی بات یہ ہے کہ کسی زبان کو سکھانے کے لئے کسی اور زبان کی ضرورت نہیں ہو گی۔ اگر "کری اول" Creole سکھائی ہے تو نہ وہ اردو میں سکھائی جائے گی نہ جرمن میں نہ انگریزی میں نہ فرنچ میں نہ کسی اور زبان میں سکھائے جائے گی۔ "کری اول" Creole کو کری اول Creole میں ہی سکھایا جائے گا۔ اور اسی طرح بچے تعلیم پاتے ہیں۔ بچوں کے لئے کونسا آپ کوئی دوسری زبان کا سہارا ڈھونڈتے ہیں کہ بچے کو پہلے اردو میں انگریزی سکھائی جائے یا انگریزی میں اردو پڑھائی جائے۔ ماں باپ کی زبان بچے ان سے سیکھتے ہیں اور بغیر کسی دوسری زبان کے سہارے کے سیکھتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ وہ اہل زبان بنتے ہیں۔ جب دوسری زبانوں کا سہارا نہ لیا جائے تو لفظ مضمونوں میں ڈھلتے ڈھلتے دماغ پر اتنا گہرا نقش ہو جاتے ہیں کہ اس مضمون کا کوئی بھی سایہ دکھائی دے تو وہ لفظ از خود ذہن میں ابھرتا ہے ایک لفظ کے معانی کے جتنے بھی امکان ہیں وہ معانی کے سائے سمجھ لیں تو ایک لفظ میں جتنے بھی معانی کے سائے پائے جاتے ہیں وہ بچہ جس نے بغیر کسی مدد کے زبان سیکھی ہو' لفظ کے ہر شیڈ کو' ہر سائے کو براہ راست سیکھا ہو۔ تو جہاں بھی وہ اس سائے کو دیکھتا ہے۔ سایہ سامنے آتے ہی وہ لفظ از خود اس کے ذہن میں ابھرتا ہے یہ جو کیفیت ہے' اس کو اہل زبان ہونا کہتے ہیں۔ ہماری زبان کا ماحول اس سے ذہن میں جذب ہو جاتا ہے اور کسی اور زبان کی مدد سے ذہن میں ترجمہ نہیں کرنا پڑتا ورنہ میں جب آپ سے فرنچ یا کری اول Creole زبان میں آپ سے بات کرنی چاہتا ہوں تو میں پہلے انگریزی سے فرنچ میں ترجمہ کرتا ہوں اور پھر اس کو یاد کر کے آپ کے سامنے رکھتا ہوں۔ یہ بڑی مصیبت ہے اس طرح زبان سیکھتے اور سکھاتے ہوئے کتنی دیر لگے گی۔ جو زبان کا طریق اب ہم نے اللہ کے فضل سے ایجاد کیا ہے وہ بغیر کسی زبان کے سہارے کے ہو گا۔ اس ضمن میں ہمارے ایک مخلص دوست ڈاکٹر شمیم صاحب کو کچھ عرصہ پہلے بلا کر میں نے تفصیل سے یہ سکھایا تھا اور اب وہ خدا کے فضل سے خوب سمجھ چکے ہیں اور اس کے علاوہ انہوں نے چونکہ ذہن بہت ہی سائنٹفک پایا ہے۔ اس موضوع پر بہت سی کتابیں بھی پڑھ لی ہیں اور بہت سے ماہرین سے انٹرویوز بھی لے لئے ہیں۔ ان کو جس جس چیز کی ضرورت تھی وہ مہیا کر دی گئی ہے اور میں امید رکھتا ہوں کہ انشاء اللہ تعالیٰ جونہی وہ تیار ہوں گے تمام دنیا میں جو مختلف اہل زبان ہیں وہ ان تصویروں کو دیکھ کر اپنے لفظوں میں اس مضمون کو بھریں گے اور تصویر ایک ہی ہو گی اس طرح اگر سو زبانیں سکھائیں تو سو سکھا سکتے ہیں۔ رفتہ رفتہ یورپ کے چینل پر تو ایک وقت میں آٹھ زبانیں سکھائی جاری ہوں گی اور آئندہ مارچ سے انشاء اللہ تعالیٰ ایشاء کے ٹیلی ویژن پر بھی بیک وقت آٹھ زبانیں سکھائی جا سکتی ہوں گی۔ نہ صرف چھوٹے بلکہ بڑے بھی بے تکلف زبانیں سیکھیں گے اور دنیا کے سامنے ایک نئی مثبت طرز کے ٹیلی ویژن کا آغاز ہو گا جہاں بے حیائی کی باتیں نہ سکھائی جا رہی ہوں گی۔ میوزک کے ذریعے اخلاق کو خراب کرنے کی باتیں نہیں ہو رہی ہونگی۔ یہ بہت ہی نفیس اور پاکیزہ پروگرام ہونگے جو ایسے ہوں گے کہ انسانی ذہن اور دل کو جذب کرنے والے ہونگے اور وہ اب دنیا کے سامنے پیش کئے جائیں گے۔

دیگر پروگرام

اس ضمن میں میں دوسرے پروگراموں کا بھی ذکر کر دوں۔ ایک معلوماتی پروگرام ہم نے بچوں کے لئے رکھا ہے۔ صرف بچوں کے لئے نہیں بڑے بھی اس میں شامل ہونگے۔ تمام دنیا کے ممالک کے متعلق باقاعدہ پروفیشنل طریق پر بنی ہوئی ویڈیوز ملتی ہیں۔ ان ملکوں کے جغرافیائی حالات' ان کی تاریخ کے حالات' ان کے کلچر کے حالات وغیرہ وغیرہ یہ پیش کئے جاتے ہیں۔ مگر مشکل یہ ہے کہ مغربی دنیا کے لوگ کوئی بات بھی پڑھانا چاہتے ہوں ان سے ناچ گانے کے بغیر پڑھائی نہیں جاتی اور وہ ہم شامل نہیں کرنا چاہتے۔ اس لئے ہم نے سوچا ہے کہ اکثر پروگرام جہاں تک ممکن ہو ہم خود بنائیں گے۔ اس کے لئے تمام دنیا کی جماعتوں کو ہدایت دی جا چکی ہے اور وہ تیاری کر رہے ہیں۔ پھر میوزک کے بغیر خوش الحانی سے نظمیں اور دوسرے گانے سنانے کے لئے اور بعض بچوں کو سکھانے کے لئے ہم نے ایسا پروگرام بنایا ہے کہ حضرت مسیح موعود...... کے عربی' فارسی' اردو قصائد اور ان کے ترجمے مختلف زبانوں میں ترنم کے ساتھ پیش کیئے جائیں۔ بچے کورس پیش کریں اور بڑے مل کر وہ گانے گائیں۔ اور ساری دنیا میں خدا کی حمد کے گیت گائے جائیں۔ حضرت مسیح موعود...... کا کلام پورا ہو کہ

آدمی زاد تو کیا چیز فرشتے بھی تمام
مدح میں تیری وہ گاتے ہیں جو گایا ہم نے

ہم درود شریف بھی ترنم کے ساتھ پڑھا کریں گے اور اس کے معنی بھی دنیا کو سکھائیں گے۔ قرآن کریم کی تلاوت کے علاوہ یہ وہ زائد چیزیں ہیں جن میں پاک حمد اور نعت کے گانے اور مختلف زبانوں میں مختلف ملکوں میں بنائی جانے والی نئی نظمیں بھی شامل کی جائیں گی۔ اس لحاظ سے بھی یہ بہت دلچسپ پروگرام ہو گا۔ پھر کھیلوں کا معاملہ ہے۔ ہم چاہتے ہیں کہ تمام دنیا کے احمدی بہترین طریق پر کھیلوں کی تربیت حاصل کریں۔ کیونکہ حضرت اقدس محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ العلم علمان علم الادیان وعلم الابدان علم تو دو ہی ہیں۔ ایک دین کا علم ہے اور دوسرا جسموں کا علم۔ جسموں کے علم میں ساری دنیا کی سائنس آ جاتی ہے۔ انسانی بدن کا علم بھی اور انسانی صحت کو قائم رکھنا اور اس کو آگے بڑھانے کا علم بھی۔

کھیلیں سکھانے کے پروگرام

کھیلوں کا علم بھی علم الابدان میں شامل ہیں۔ پس کھیلوں کے اعتبار سے مشرق بہت پیچھے ہے اور کوئی ان کو سکھاتا نہیں ہے کہ کیسے کھیلوں میں آگے بڑھا جا سکتا ہے۔ ہم انشاء اللہ یہ انتظام کر رہے ہیں کہ اگر فٹ بال سکھانا ہے تو فٹ بال کے بہترین ماہرین فٹ بال سکھائیں۔ اور احمدی بچے ان سے ٹریننگ حاصل کریں اور

ان کی ویڈیو دکھائی جائے۔ اور پھر بار بار یہ پروگرام دکھائے جائیں تاکہ لوگوں کو پتہ لگے کہ فٹ بال ہوتا کیا ہے؟ کس طرح کھیلنا چاہئے؟ کیا کیا احتیاطیں ہیں جو برتنی چاہئیں۔ کیا داؤ پیچ ہیں جو استعمال ہوتے ہیں؟ پھر تیراکی کا مقابلہ ہے اس کے متعلق بھی ہم ان لوگوں سے بہت پیچھے ہیں بلکہ سالوں پیچھے ہیں۔ بلکہ شاید پوری صدی پیچھے ہوں۔ اتنا پیچھے ہیں کہ جو ابتدائی معیار ہوتے ہیں ان کے ٹیلیٹ پر بھی ہم پورا نہیں اترتے۔ پس بڑی ضرورت ہے کہ اپنی غیرت کے تقاضوں کو پورا کرتے ہوئے ان سب قسم کی کھیلوں کو جو اولمپک میں شامل ہیں اور جن میں مقابلے کئے جاتے ہیں' ہم تمام دنیا کے احمدیوں اور دوسروں کو بھی جو جماعت سے فیض حاصل کرنا چاہیں سکھانا شروع کریں اور جیسا کہ میں نے عرض کیا انشاء اللہ تعالیٰ کھیلوں کے پروگرام کے متعلق جو میں نے ٹیم مقرر کی ہے وہ جب یہ کام مکمل کرلے گی تو مختلف کھیلوں کے احمدی پروگرام بھی احمدیہ (----) انٹرنیشنل ٹیلی ویژن پر آپ کو دکھائے جائیں گے۔ باہر سے پروگرام مل سکتے ہیں مثلاً تیراکی کا اور بیڈ منٹن وغیرہ کا بھی۔ لیکن ان میں کچھ مشکلات ہیں۔ اول یہ کہ یہ لوگ جب تک بیچ میں ننگے جسم نہ دکھالیں ان کو چین ہی نہیں پڑتا۔ فٹ بال سکھانا چاہیں تو پھر بھی بے حیائی ساتھ جائے گی۔ تیراکی سکھانا چاہیں تو اور بھی زیادہ بے حیائی ساتھ آئے گی اور پھر میوزک کے بغیر تو رہ ہی نہیں سکتے۔ ہم نے سوچا ہے کہ اپنے پروگرام بنائیں۔ ماہرین ان کے ہوں' مزاج ہمارا ہو اور میوزک کی بجائے درود شریف پڑھے جائیں گے۔ میوزک کے بغیر خوبصورت آواز میں نغمے ہونگے۔ حمد وثناء ہوگی۔ وقفہ جو بیچ میں لانا ہے تاکہ "مونوپلی" یعنی یکسانیت توڑی جائے وہ وقفہ بھی پاکیزہ باتوں کا وقفہ ہوگا لیکن طبیعت اس سے لذت پائے گی تو اس طرح اللہ تعالیٰ کے فضل کے ساتھ یہ کھیلوں کا پروگرام بھی جاری ہوگا۔

قاعدہ یسرنا القرآن سکھانے کا پروگرام

پھر قاعدہ یسرنا القرآن ہے۔ اس کو تمام زبانوں میں ترجمہ کرنا بہت مشکل کام ہے۔ اگر ترجمہ کر بھی دیا جائے تو قرآن کا صحیح تلفظ سیکھنا قاعدوں کے ذریعے ممکن ہی نہیں ہے۔ استاد کی لازماً ضرورت پڑتی ہے۔ پس اس سلسلے میں بھی ہم خدا کے فضل سے پروگرام شروع کر چکے ہیں کہ تمام دنیا کی قوموں کو ان کی زبانوں میں قرآن کی تلاوت کرنے کا طریقہ سکھائیں۔ جیسے ہاتھ پکڑ کر بچوں کو سکھایا جاتا ہے اس طرح انگلی نقطوں پر رکھ رکھ کر ان کو سکھائیں گے۔ ہمارے پاس کھلا وقت ہے۔ وقت دے کر ان کو سکھائیں گے۔ پروفیشنل میں ایک یہ بھی مسئلہ ہے کہ چونکہ انہوں نے کمائی کرنی ہوتی ہے اس لئے زیادہ سے زیادہ معلومات تھوڑے وقت میں بھرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ زبانیں بھی آپ ویڈیو کے ذریعے سیکھنے کی کوشش کریں تو تین گھنٹے' چار گھنٹے' چھ اور نو گھنٹوں سے زیادہ کی ویڈیو نہیں ملے گی۔ اور اس عرصے میں انسان تیزی کے ساتھ ان زبانوں کو جذب کر ہی نہیں سکتا۔ ہم نے جو پروگرام بنایا ہے خواہ وہ زبانوں کا ہو یا قرآن کریم پڑھنے لکھنے کا ہو وہ آرام سے چلے گا۔ ایک سال تک لکھنا پڑھنا سکھائے بغیر مسلسل زبان سکھائی جائے گی۔ جب زبانوں میں اتنی مہارت حاصل ہو جائے گی جیسے تین چار سال کا بچہ جو لکھنے پڑھنے کے قابل ہوتا ہے اسے مہارت ہو جاتی ہے اور پھر اسی طریق پر جیسے بچے کو لکھنا پڑھنا سکھایا جاتا ہے مختلف زبانیں لکھنی پڑھنی سکھائی جائیں گی۔ اور اسی طرح خدا کے فضل سے پورا وقت لے کر قرآن سکھایا جائے گا۔ اگر چار گھنٹے یا دس گھنٹے کی بھی فلم ہو تو اسے دیکھ کر ایک آدمی زبان سیکھنا چاہے تو چند ایک ٹکسالی کے فقرے تو جان لے گا لیکن زبان کا فہم اسے نصیب نہیں ہو سکتا۔ اس کے لئے صبر اور تحمل کی ضرورت ہے۔ سیج پکنا چاہئے اور ہم نے جو پروگرام بنایا ہے وہ ایسا ہی ہوگا۔ ایک ایک زبان سکھانے کی کئی سو گھنٹے کی ویڈیو ہوگی اور جب وہ آگے بڑھے گی تو سننے والے کے دل پر بوجھ نہیں ہو گا یا دماغ پر بوجھ نہیں ہو گا کہ میں جلدی سے یاد کرلوں۔ یہ استاد کا کام ہے اور اس ضمن میں جو نظام ہم نے بنایا ہے وہ خدا کے فضل سے سارے عالم میں "یونیک" ہے بے مثل ہے۔ استاد کے دل پر اور دماغ پر بوجھ ہے کہ میں نے پڑھانا ہے اور یاد کروانا ہے۔ آپ آرام سے Relax ہو کر بیٹھیں اور سنیں اور جو بات آپ سمجھتے ہیں کہ میں بھول گیا ہوں وہ دوبارہ پھر آئے گی۔ پھر آپ کو خیال ہو کہ کچھ یاد نہیں ہوا تو تیسری دفعہ پھر آئے گی۔ آپ کا پیچھا نہیں چھوڑیں گے جب تک آپ کو یاد نہ ہو جائے۔ جس طرح مائیں بچوں کو یاد کرواتی ہیں اسی طرح آپ کے ماں باپ بن کر جماعت احمدیہ آپ کی تربیت کرے گی۔ تو یہ ایک عظیم الشان پروگرام ہے جو اللہ تعالیٰ نے اس سال ہمیں عطا کیا ہے اور آئندہ جاری رہنے والا اور بڑھتے چلے جانے والا پروگرام ہے۔ میں جماعت احمدیہ ماریشس کا بھی ممنون ہوں کہ انہوں نے ماریشس سے اس پروگرام کو دنیا بھر میں منتشر کرنے کے لئے مالی قربانی بھی کی اور انتظامی طور پر بھی بہت مدد کی۔ اس سفر میں بھی ماریشس کی جماعت نے بہت محبت اور اخلاص سے محنت کی ہے جس کا فیض اب ساری دنیا کو پہنچے گا۔ ساری دنیا کی جماعتوں کو میں نصیحت کرتا ہوں کہ اب وہ دعاؤں کے ذریعے ہماری مدد کریں۔ نئے سال کے آغاز پر ۷ جنوری سے انشاء اللہ یہ پروگرام مستقل طور پر جاری ہو چکے ہونگے اور نئے پروگراموں کے لئے ہمیں جماعت کی مدد کی ضرورت ہوگی۔

الفضل انٹرنیشنل اور ریویو کی خوشخبریاں

دو خوشخبریاں اور بھی ہیں کہ ۷ جنوری ہی کو انشاء اللہ تعالیٰ "الفضل انٹرنیشنل" اپنی نئی سج دھج اور شان کے ساتھ مستقلاً جاری ہو جائے گا اور ۷ جنوری کو ہی خدا تعالیٰ کے فضل کے ساتھ حضرت مسیح موعود..... کی خواہش کے مطابق "ریویو آف ریلیجنز" بھی دس ہزار کی تعداد میں شائع ہونا شروع ہو جائے گا۔ اس کے لئے نوجوانوں کے ایک نئے بورڈ کی تشکیل کی گئی ہے جو کہ انگلستان میں پلنے اور بڑھنے والے ہیں۔ جماعت سے غیر معمولی محبت اور اخلاص رکھتے ہیں۔ دینی علم بھی حاصل کر چکے ہیں وہ براہ راست مجھ سے مشورہ کر کے اس نئے پروگرام کو کسی حد تک تشکیل دے چکے ہیں اور باقی دیتے رہیں گے۔ ہر امر میں نے انہیں کھلی چھٹی دی ہے کہ جب چاہیں اور مشورے کریں۔ خدا کے فضل سے یہ نیا ریویو تمام عالم میں ایک بہت گہرے رنگ میں اثر انداز ہوگا۔ آپ کو جتنے چاہئیں ہمیں بتائیں۔ ماریشس کو اگر انگریزی دان طبقہ یہاں موجود ہو مثلاً ۵۰۰ ریویو چاہئیں تو ابھی سے بک کرالیں۔ بنگلہ دیش کو ہزار دو ہزار ریویو چاہئیں وہ ابھی سے بک کرالیں۔ ہندوستان کو جتنے چاہئیں وہ بک کروائیں لیکن پتہ جات اندھے طریق پر اکٹھے نہ کریں کہ ڈائرکٹریاں دیکھیں اور پتے اکٹھے کرلئے۔ ریویو اگر مفت بھی دینا پڑا تو دیں گے لیکن شرط یہ ہے کہ آنکھیں کھول کر پتے اکٹھے کریں۔ بعض ریویو آپ کو بھیج دیئے جائیں گے۔ ان کو لے کر بعض اہل علم سے ملیں' ان کو دکھائیں۔ اگر وہ دلچسپی لیں' ان میں شوق پیدا ہوا اور وہ پیسے نہ دے سکتے ہوں تو پھر بے شک ان کے پتے ہمیں بھجوائیں بغیر کسی رقم کے وہ ریویو دیا جائے گا لیکن یہ کہ ڈائرکٹریاں دیکھ کر پتے اکٹھے کرلیں اس سے وقت کا بھی بہت نقصان ہوتا ہے اور پیسے کا بھی نقصان ہوتا ہے۔ اہل علم اس میں دلچسپی لیں گے کیونکہ اس میں ایسے مضامین ہیں جن سے انشاء اللہ تعالیٰ وہ غیر معمولی طور پر متاثر ہوں گے۔

پس خدا کے فضل سے یہ جو آج کے سال کا آخری جمعہ ہے اور آج کے سال کا آخری دن ہے یہ آئندہ سال کے لئے اور آنے والے سالوں کے لئے عظیم الشان خوشخبریاں لے کر آیا ہے اور میں ایک دفعہ پھر ماریشس کی جماعت کو یہ مبارک باد پیش کرتا ہوں کہ خدا نے ان کو اس سعادت کے لئے چن لیا کہ اس سرزمین سے یہ اعلان ہوا اور تمام دنیا کی جماعت کو نئے سال کی مبارک کے ساتھ یہ عظیم تحائف پیش کرتا ہوں۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اس لائق بنائے کہ خدا تعالیٰ کے ان فضلوں کے شکر گذار بن سکیں۔ ان سے پوری طرح استفادہ کر سکیں اور وہ انقلاب جو میں فضا میں ظاہر ہوتا ہوا دیکھ رہا ہوں' جو ہوا میں محسوس کر رہا ہوں' میری توقعات سے بھی بڑھ کر تیزی کے ساتھ آئے اور خدا کے فضلوں کی نئی برساتیں

لے کر آئے' نئی بہاریں لے کر آئے' نئے نئے پھول گلشن احمد میں کھلتے ہوئے ہم دیکھیں۔ نئے نئے رنگوں اور خوبصورتیوں کے ساتھ تمام عالم میں ہم ان کو سجائیں اور ان کی خوشبو سے ساری دنیا مہک جائے۔ خدا کرے کہ ایسا ہی ہو۔ (سلام)

اطلاعات و اعلانات

ولادت

○ اللہ تعالیٰ نے مکرم تنویر احمد شاہد صاحب مربی سلسلہ کو مورخہ ۹۴-۱-۱۹ کو دوسرا بیٹا عطا فرمایا ہے جس کا مجوزہ نام اسامہ محمد ہے خدا کے فضل سے دونوں بیٹے وقف نو کی مبارک تحریک میں شامل ہیں اللہ تعالیٰ بچے کو نیک صالح اور خادم دین بنائے۔

بقیہ صفحہ ۱

حملہ آور ان کے والد مکرم رانا عبدالستار صاحب کو اٹھانے آئے تو مکرم رانا ریاض صاحب نے مزاحمت کی جس پر ان کو گولی ماری گئی۔ رانا عبدالستار صاحب کو مضروب حالت میں گھر سے دور پایا گیا ان کی ٹانگ اور بازو میں فریکچر ہے اور جسم پر مار پیٹ کے نشانات ہیں۔

مکرم رانا ریاض احمد صاحب کو فوری طور پر جنرل ہسپتال پہنچایا گیا جہاں پر وہ زندگی اور موت کی کشمکش میں تین دن مبتلا رہنے کے بعد ۵۔ فروری کو قریباً ۱۱ بجے دن وفات پاگئے۔

مکرم رانا ریاض صاحب بلڈنگ میٹریل کا کاروبار کرتے تھے انہوں نے اپنے پیچھے آٹھ بچے چھوڑے ہیں جن میں تین بیٹے اور پانچ بیٹیاں ہیں۔ سب سے بڑی بیٹی کی عمر قریباً ۱۳ سال ہے۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ اپنے فضل سے اللہ کی راہ میں جان قربان کرنے والے محترم رانا ریاض صاحب کو اپنی جناب میں بلند درجات عطا کرے اور ان کے کم سن بچوں کا آپ حامی و ناصر ہو۔

خط و کتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیں۔

سانحہ ارتحال

○ مکرم چوہدری علم الدین صاحب (چوہدری علم الدین اینڈ کمپنی ہارون آباد) مورخہ ۲۰۔ دسمبر ۹۳ء چک 93/6-R تحصیل ہارون آباد ضلع بہاولنگر میں وفات پا گئے ہیں۔ مکرم مقبول احمد صاحب چیمہ زعیم انصار اللہ چک 111/6-R نے نماز جنازہ پڑھائی اور اسی روز مقامی قبرستان میں تدفین عمل میں آئی۔ مکرم رانا محمد خان صاحب امیر ضلع بہاولنگر نے قبر تیار ہونے پر دعا کروائی۔ ان کی بلندی درجات کے لئے درخواست دعا ہے۔

نورتن کڑے کی گمشدگی

○ جامعہ نصرت میں مشاعرے والی رات نورتن کا ایک قیمتی کڑا کالج میں کہیں گر گیا ہے۔ جس کو ملے بذریعہ دفتر الفضل اطلاع دے کر ممنون فرمائیں۔

کڑا لانے والے کو دو ہزار روپے انعام دیا جائے گا۔

کمپیوٹر سائنٹسٹس' کمپیوٹر انجینئر ایسوسی ایشن

○ تمام احباب جماعت جو مندرجہ بالا فیلڈز میں B.Sc یا اس سے زائد ڈگری رکھتے ہوں یا کسی مستند ادارہ سے کم از کم دو سالہ ڈپلومہ / سرٹیفکیٹ کورس مکمل کیا ہو سے درخواست ہے کہ اپنے کوائف (نام' ولدیت' موجودہ پتہ' فون نمبر' تعلیم' فیلڈ' تعلیمی ادارہ کا نام) سے ۱۵ مارچ ۹۴ء تک مندرجہ ذیل پتہ پر اطلاع دیں۔

مرزا غلام قادر
معرفت وکالت مال ثانی تحریک جدید انجمن احمدیہ
ربوہ۔ پاکستان

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ
ھو الناصر

الرحیم جیولرز
پہلی منزل بھایانی چیمبرز
خورشید مارکیٹ حیدری
کراچی - فون 664-0231
664-3442
فیکس 6643299 (92-21)

۱۹۱۱ سے مصروف خدمت
حکیم عبدالحمید ابن حکیم نظام جان اعوان

خواتین کے لیے
خداوند کریم کی رحمت سے 80 اسی سال سے زیادہ
عرصہ سے لاکھوں مایوس مریضوں کو صحت یاب کر کے ان کی دعائیں حاصل کر رہا ہے

اولاد سے محرومی ○ اولاد نرینہ کی خواہش ○ اولاد کا پیدا ہو کر فوت ہو جانا
اٹھرا ○ لیکوریہ ○ ایام کی بے قاعدگی
بچوں کا سوکھا ○ گرمی ○ گیس ○ شوگر وغیرہ

مشہور دواخانہ رجسٹرڈ
برانچیں
محمود آباد 3 کراچی 44 نزد پوسٹ آفس PP 548179
نزد پرانی کوتوالی حضوری باغ روڈ ملتان PP 510564
سیالکوٹ
906 جھنگ
اسلام آباد
ہیڈ آفس: پنڈی بائی پاس جی ٹی روڈ گوجرانوالہ
سٹی آفس: چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ
218534-219065

مبارک صد مبارک
۱۲ گھنٹے نشریات مبارک ہوں
۸' مکمل ڈش انٹینا مع امپورٹڈ ریسیور ۹۵۰۰/-
۸' مکمل ڈش انٹینا مع پاکستانی ریسیور ۶۵۰۰/-
نیز ہر سائز کی ڈشیں ہول سیل میں دستیاب ہیں
ٹی وی پوائنٹ بالمقابل تھانہ کوتوالی فیصل آباد
فون دفتر ۳۰۸۰۶ رہائش: ۶۸۰۳۷۳

خبریں

ربوہ : 6 - فروری- سردی کا سلسلہ جاری ہے۔ دھوپ نکلی ہوئی ہے درجہ حرارت کم از کم 7 درجے سنٹی گریڈ اور زیادہ سے زیادہ 21 درجے سنٹی گریڈ

○ مقبوضہ کشمیر کے عوام سے یک جہتی کے اظہار کے لئے اور عالمی برادری کی توجہ مسئلہ کشمیر کی طرف مبذول کرانے کے لئے پورے پاکستان اور مقبوضہ اور آزاد کشمیر میں ۵- فروری کو مکمل ہڑتال رہی اور پہیہ جام رہا۔ تمام پاکستان اور کشمیر میں تمام سیاسی جماعتوں اور دیگر تنظیموں نے اس ہڑتال میں بھر پور شرکت کی۔ ملک کے تمام قصبوں' شہروں اور دیہات میں نماز فجر کے بعد حریت پسندوں کی کامیابی کے لئے دعائیں مانگی گئیں اور اس کے بعد لوگ جلوسوں کی شکل میں سڑکوں پر نکل آئے اور ساری قوم نے اعلان کیا کہ کشمیر بنے گا پاکستان۔ ایک ایک شہر میں کئی کئی جلوس نکالے گئے۔

○ محترمہ بے نظیر بھٹو وزیر اعظم پاکستان کی اپیل پر کشمیریوں کے ساتھ یکجہتی کے اظہار کے لئے ہونے والی ہڑتال مکمل طور پر کامیاب رہی۔ تمام تعلیمی ادارے سرکاری و نیم سرکاری و نجی دفاتر بند رہے۔ تمام تجارتی ادارے اور منڈیاں بھی بند رہیں۔ ملک بھر کے تمام شہروں قصبوں دیہاتوں میں تمام دکانیں' ادارے' ملیں فیکٹریاں کارخانے مکمل طور پر بند رہے۔ کسی قسم کی ٹرانسپورٹ ملک کے کسی حصہ میں نہ چلائی گئی۔ اور اس طرح یہ مکمل پہیہ جام ہڑتال تھی۔ تمام دن ملک بھر میں جلسے اور جلوس ہوتے رہے۔

○ ۵- فروری کو کی جانے والی ہڑتال کے دوران مقبوضہ اور آزاد کشمیر میں مکمل سناٹا رہا۔ اگرچہ مقبوضہ کشمیر میں سڑکوں بازاروں اور اہم مراکز پر فوج کی حکمرانی رہی۔ بھارتی فوج کے ساتھ جھڑپوں میں ۶ حریت پسند شہید ہو گئے اور بیسیوں کو بھارتی فوج نے گرفتار کر لیا۔ مقبوضہ کشمیر کی آل پارٹیز حریت کانفرنس کے چیئرمین میرواعظ مولوی عمر فاروق نے کہا ہے کہ مقبوضہ وادی میں عوام کی طرف سے ہڑتال کا بھرپور ساتھ دیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ کشمیری عوام اس وقت تک اپنی جدوجہد جاری رکھیں گے جب تک حق خود ارادیت حاصل نہیں کرلیتے۔

○ قومی اسمبلی میں قائد حزب اختلاف میاں نواز شریف نے لیاقت باغ راولپنڈی میں کشمیریوں کے ساتھ یوم یکجہتی کے جلسے میں منعقدہ ایک جلسے سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ بھارت فوری طور پر مقبوضہ کشمیر کے مسلمانوں پر ظلم و ستم بند کرے ورنہ عالم اسلام کا خون ایسا جوش مارے گا کہ بھارت کو ہلا کر رکھ دے گا۔ انہوں نے کہا کہ وہ دن دور نہیں جب کشمیری پاکستان سے آملیں گے انہوں نے مزید کہا کہ میں دوبارہ برسراقتدار آکر سری نگر تک موٹروے بناؤں گا۔

○ قومی اسمبلی میں کشمیر کمیٹی کے سربراہ نوابزادہ نصراللہ خان نے کہا ہے کہ پوری قوم نے عہد کرنا ہے کہ بھارتی قبضے کے خاتمے تک کشمیری عوام کی حمایت کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ آزاد کشمیر کی طرح مقبوضہ کشمیر کے عوام نے بھی وزیر اعظم محترمہ بے نظیر بھٹو کی اپیل پر عام ہڑتال کی۔

○ گذشتہ روز تقریباً ۲۰ ہزار بھارتی نوجوانوں نے اٹاری کے مقام پر سرحد کے قریب پاکستان کے خلاف مظاہرہ کیا۔ اور زبردست نعرے بازی کی۔ مظاہرین ۵۰۰ بسوں ٹرکوں اور ٹرالیوں پر اٹاری پہنچے اور وہاں پر انہوں نے امریکی صدر کلنٹن کا پتلا جلایا۔ لیکن بھارتی فوج نے انہیں مزید آگے بڑھنے نہ دیا۔ بتایا گیا ہے کہ جموں اور لداخ میں بھی یوتھ کانگریس نے پاکستان کے خلاف مظاہرے کئے۔

○ کراچی میں مسلم لیگ کے احتجاجی جلوس پر پولیس نے لاٹھی چارج کیا۔ خواتین کو رائفلوں کے بٹ مارے گئے۔ کشمیریوں سے یکجہتی کے اظہار کے لئے نکالے گئے جلوس پر آنسو گیس کے شیل پھینکے گئے۔ مظاہرین کو بھارتی قونصل خانے جانے سے روک دیا گیا۔

○ کبیر والا میں مسجد پر نامعلوم افراد نے حملہ کیا ایک نمازی شہید ہو گیا جبکہ ۱۰ زخمی ہو گئے۔ دستی بم نے نمازی کے پرخچے اڑا دیئے رحمانیہ مسجد میں چار مسلح افراد نے مسجد کے اندر داخل ہو کر اندھا دھند فائرنگ کر دی۔ گولیاں نمازیوں کی ٹانگوں اور پیٹ میں لگیں۔ سپاہ صحابہ نے مسجد پر حملے کی شدید مذمت کی ہے۔

○ محترمہ بے نظیر بھٹو وزیر اعظم پاکستان نے کہا ہے کہ ان کی حکومت اختیارات کی مرکزیت کو ختم کرتے ہوئے انہیں لوکل کونسل کی سطح پر لے جائے گی۔ اور اس طرح حکومت کے ڈھانچے میں انقلابی تبدیلیاں لائے گی۔

○ بی بی سی نے بتایا ہے کہ وزیر اعظم پاکستان محترمہ بے نظیر بھٹو کی حکومت عالمی مالیاتی ادارے آئی ایم ایف کو یہ باور کرانے میں کامیاب ہو گئی ہے کہ ملکی معیشت صحیح خطوط پر استوار کر لی گئی ہے اور آئی ایم ایف اور کنسورشیم پاکستان کو ۳- ارب ڈالر دینے پر رضامند ہو گئے ہیں۔

○ بی بی سی نے بھارتی وزارت دفاع کے حوالے سے بتایا ہے کہ نئے میزائل کا کامیاب تجربہ کیا گیا ہے۔ اس میزائل کے ذریعے کثیر المقاصد وارہیڈ ۲۵ کلومیٹر کے فاصلے تک پھینکے جا سکتے ہیں۔ اس تجربہ میں جو ٹیکنالوجی استعمال کی گئی ہے وہ تین اور ملکوں امریکہ' روس اور فرانس کے پاس ہے۔

○ بتایا گیا ہے کہ اپوزیشن لیڈر میاں محمد نواز شریف نے حکومت پر تنقید کے لئے اپنے حامی افسروں سے رابطہ کر لیا ہے اور انہیں ایسا مواد فراہم کرنے کے لئے کہا گیا ہے جسے حکومت پر تنقید کے لئے استعمال کیا جا سکے۔

○ وزیر اعلیٰ پنجاب کے مشیر برائے انٹی کرپشن غلام عباس' فاروق آباد کے قریب ٹریفک کے حادثہ میں زخمی ہو گئے۔

درخواستِ دُعا

محترمہ بشیراں بیگم صاحبہ اہلیہ محترم شیخ محمد شریف صاحب آف ادکاڑہ کئی دنوں سے بیمار ہیں۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے۔

جرمن ہومیوپیتھک ادویات

• مدرٹنکچر • پوٹینسیاں • اور بائیوکیمک کی تمام ادویات، خالی شیشیاں کے علاوہ ہر قسم کی ٹکیاں اور گولیاں بھی دستیاب ہیں۔ • شوگر آف ملک اور پاکستانی ادویات بھی دستیاب ہیں۔

کیور ٹو میڈ یسن ڈاکٹر راجہ ہومیو کمپنی رجسٹرڈ گولبازار ربوہ پاکستان

فون: آفس: ۱۷۷، کلینک: ۶۰۶

باموقعہ کمرشل جائیداد خریدنے کا سنہری موقعہ

ریلوے روڈ پر کمرشل پلاٹ برقبہ ۱۰ مرلہ جس پر پانچ عدد دکانات تعمیر شدہ اور ایک عدد مکان رہائشی اغراض کے لئے ہے۔ دکانات کرایہ پر دی ہوئی ہیں۔ کاروباری حضرات کے لئے مارکیٹ بنانے کا سنہری موقعہ ہے۔ رابطہ کے لئے تشریف لاویں۔

۱- محمد سلیم احمد نظارت امور عامہ ربوہ کوارٹر نمبر ۱۱۶- صدر انجمن احمدیہ۔

۲- احمد انٹرنیشنل بالمقابل ایوانِ محمود ربوہ فون نمبر ۲۱۱۵۵۰

ضرورت ہے

جہلم میں ایک ادارہ کو سٹینو ٹائپسٹ کی ضرورت ہے۔ پانچ سالہ تجربہ۔ معقول تنخواہ اور رہائش کا بندوبست۔

درخواستیں معہ مکمل کوائف مندرجہ ذیل پتہ پر ارسال کریں۔

پاکستان چپ بورڈ (PVT) لمیٹڈ

پوسٹ بکس نمبر 30 جہلم

بفضل خدا تعالیٰ بہترین ڈش انٹینا کیلئے آپکے جانے پہچانے پرانے آزمودہ اور تجربہ کار

THE WORLD IN YOUR HOME

فون: 211274

رہائش: 212487

ڈِش ماسٹر

اقصیٰ روڈ ربوہ

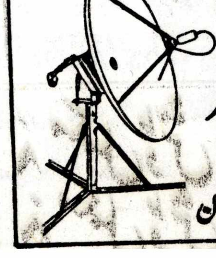

پروپرائیٹر بشارت احمد خان